© rasailojaraid.com

ساغر اقبالی

زبان میری ہے بات ان کی

❁ ہم سیاستدان منافق ہیں۔ (اقبال احمد خان)

میرا بیٹا بات سچی کوئی بھی کرتا نہیں   میرے بیٹے کو سیاست دان ہونا چاہیے

❁ طالبان کا مجسمے توڑنے کا فعل اچھا نہیں۔ (طاہر القادری)

تو پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بت توڑنے کا فعل کیسا تھا؟

❁ مولوی آج کل اسلام کا نہیں بندوق چلانے کا سبق دیتے ہیں، (بے نظیر)

بی بی! آپ کو کونسا سبق چاہیے؟

❁ ناچ گانا گناہ ہے جلد گلوکاری چھوڑ کر تبلیغ اپناؤں گا۔ (جنید جمشید)

جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے!

❁ پولیس ٹھیک ہو جائے تو اسی فیصد جرائم ختم ہو جائیں۔ (ہائیکورٹ)

اور سرکاری وائٹ کالر، کیڑے مکوڑوں کی طرح مر جائیں۔

❁ شیش محل کلب ملتان میں ڈاگ شو، 20 نسل کے 80 کتوں کی شرکت۔ (ایک خبر)

ظاہر ہے ڈاگ شو میں کتوں نے ہی شرکت کرنا تھی۔

❁ میں مولانا نہیں باقی سب کچھ ہوں۔ (طاہر القادری)

پانی سے پرہیز۔ دودھ پتی تیز

❁ یوسف کذاب کو سزا نہ ہو۔ (عمر اصغر کا عزیز منشی کو خط)

چور چور کی حمایت کرتا ہے۔

❁ افغانستان اسلامی ماڈل نہیں، (قاضی حسین احمد)

تو کیا اسلامی ماڈل کے کوئی سینگ ہوتے ہیں؟

❁ امن و امان کا کوئی مسئلہ نہیں، کرپشن کے راستے بند کر دیئے۔ (گورنر پنجاب)

سونے سے لدی ہوئی عورت لنڈی کوتل سے کراچی تک اطمینان سے سفر کر سکتی ہے۔ بجلی، سوئی گیس، ٹیلیفون، رجسٹری، تھانے، کچہری میں اب کوئی رشوت نہیں لیتا۔!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

❁ فوجی حکومت نے چند ماہ میں خزانہ خالی کر دیا ہے۔ (مسلم لیگ)

آپ کو اتنا افسوس کیوں ہو رہا ہے؟

❁ جنرل مشرف اسمبلیاں بحال کرنے کی غلطی نہ کریں، مشرف خود کیچڑ میں پھنس جائیں گے (ڈاکٹر طاہر القادری)

قادری صاحب! آپ بھی تو سیاست کے کیچڑ سے باہر نکلیں

❁ جہاد کے لیے چندہ مانگنے سے اچھا تاثر نہیں ملتا۔ (وزیر داخلہ)

واقعی جناب والا! صرف آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک سے بھیک مانگنے ہی سے اچھا تاثر ملتا ہے۔

❁ سینماؤں پر 65 فیصد ایکسائز ڈیوٹی ختم کر دی گئی۔ (ایک خبر)

''آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔''

❁ جمہوریت میں ہی قوم کا بہترین مفاد ہے۔ (نوابزادہ نصر اللہ خان)

کبھی اسلام کا نام بھی لے لیا کریں جس میں دنیا و آخرت کا فائدہ ہے۔

❁ ظالم پولیس افسران چڑیا گھر میں رہیں گے یا جیل میں۔ (ہائیکورٹ)

آپ کے منہ میں گھی اور شکر

❁ شوہر رہا کرا لیا، اب سیاست نہیں کروں گی۔ (کلثوم نواز)

رہائی ایسی دلائی کہ ''میاں'' سیاست سے بھی گئے۔

(بقیہ از صفحہ ۳۰۱)

ما رائیت منہ ما تذکرون وقد حضرتہ واقمت عندہ فرائیتہ موا ظباً علی الصلوٰۃ متحریاً للخیر یسئل عن الفقہ (ملازماً للسنتہ (البدایہ ج ۸ ص ۲۳۳ بحوالۂ سید نا معاویہ شخصیت اور کردار'' ج ۱ ص ۴۰۷) جو کچھ تم کہتے ہو میں تو وہ باتیں یزید میں نہیں دیکھتا۔ جب اس کے پاس گیا ہوں اور اس کے پاس کئی روز تک قیام بھی کیا۔ میں نے اس کو نماز کی پابندی کرنے والا نیکی کا متلاشی مسائل فقہ پر گفتگو کرنے والا اور رسول ﷺ کی سنت پر پابندی سے عمل کرنے والا دیکھا ہے!''

واقعہ کربلا ایک ایسا واقعہ ہے کہ ہر سال ہی اس میں بوقلمونی پیدا کرنے کیلئے وضعی اور جعلی روایات کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اور سراسر ظلم روا رکھ کر اس لڑائی کو معاذ اللہ ''کفر و اسلام کی جنگ'' کا سبائی عنوان دیا جاتا ہے جو قطعاً غلط اور بہتان ہے۔ وصلی اللہ تعالیٰ خیر خلقہ محمد و علی آلہ واصحابہ وازواجہ المطہرات اجمعین۔

❁

© rasailojaraid.com